السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۔ کیا عورت حجامہ (پچھنے لگانے) کا کام کر سکتی ہے؟

۲۔ سیرت صحابیات وسلف الصالحین میں خواتین کے اس کام کرنے کی کوئی مثالیں موجود ہیں یا نہیں؟

۳۔ شریعت کی روسے کسی عورت کا نا محرم مرد سے پچھنے لگوانا کیسا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1۔ یہ ایک مسنون طرز علاج ہے، لہذا اسے اپنانے میں بظاہر کوئی ممانعت نظر نہیں آتی ہے، بشرطیکہ اس کا یہ علاج کرنے کا کام صرف عورتوں میں ہی ہو۔

2۔ سیرت صحابیات وسلف الصالحین میں کسی عورت کا یہ کام کرنے کے حوالے سے ہمارے علم میں کوئی نام نہیں ہے۔

3۔ شرعا کوئی عورت اسی وقت ہی کسی مرد سے علاج کرواسکتی ہے، جب انتہائی مجبوری ہو، مثلا اس کی جان جانے کا خطرہ اور کوئی لیڈی ڈاکٹر دستیاب نہ ہو، بصورت دیگر ناجائز اور حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی